بسم اللہ الرحمن الرحیم

خلاصہ درس ۱

اس درس کی مقدماتی گفتگو کچھ نکات پر مشتمل ہے۔

- اس علم کی تعریف کیا ہے۔
- علم عقائد کا موضوع کیا ہے اور کس چیز کے بارے میں بحث ہو گی۔
- علم عقائد کی ضرورت اور اہمیت۔
- علم عقائد کی خاص اصطلاحات کیا ہیں؟

عقائد کی تعریف:

لفظ عقائد، عقیدہ یا اعتقاد کی جمع ہے۔ عربی زبان میں اسکا اصل لفظ 'عقد' ہے [1] اور عقیدہ اسی سے ماخوذ ہے۔ عقد کا معنی ہے گرہ باندھنا [2] یا کسی چیز کو کَسنا یعنی معاہدہ یا کسی شخص کا ایسا مضبوط وعدہ جسکو وہ لازمی پورا کرے، ایسا دین جس پر اعتقاد ہو [3]۔

یہاں عقائد یعنی دین کے ایسے اعتقادات کہ جن پر یقین ہو اور مضبوط طریقہ سے ان پر عمل پیرا ہونا (اگر عمل کرنا ضروری ہو ورنہ ہر عقیدہ کو عملی صورت میں انجام دینا ضروری یا ممکن نہیں ہے)۔

علم عقائد کی مختصر تعریف:

علم عقائد ایسا علم ہے کہ جسمیں اعتقادات کے بارے میں بات ہوتی ہے۔

جامع تعریف:

ایسا علم ہے جسمیں دینی اعتقادات پر عقلی اور نقلی دلیلوں کی مدد سے بحث ہوتی ہے، اور انہی دلیلوں کی مدد سے دینی عقائد کی وضاحت اور انکو ثابت کیا جاتا ہے تاکہ شبہات کے جوابات دیے جائیں اور دین کا دفاع کیا جائے۔

---

[1] فیومی، احمد بن محمد، المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، ص 421، قم، موسسه دار الهجرة، چاپ دوم، 1414ق.

[2] ڈاکٹر ابراہیم انیس، المعجم الوسیط، 2 : 614

[3] حمیری، نشوان بن سعید، شمس العلوم، محقق، مصحح، اریانی، مطهر بن علی، عبدالله، یوسف محمد، عمری، حسین بن عبدالله، ج 7، ص 4662، دمشق، دار الفکر، چاپ اول، 1420ق.

علمِ عقائد کو دوسرے ناموں سے بھی جانا جاتا ہے۔ کبھی اس علم کو **'علم کلام'** سے تعبیر کیا جاتا ہے اور کبھی اس علم کو **'اصول دین'** بھی کہا جاتا ہے۔

علم عقائد کو 'علم اصولِ دین' بھی کہتے ہیں، کیونکہ کسی بھی دین کے اصول ہی اسکا عقیدہ ہوتے ہیں جو عمل کی شکل میں نظر آتے ہیں اور عمل پر مقدم ہوتے ہیں۔اسی لئے اصول دین کا مطلب عقائد ہوتا ہے اور فروع دین یعنی فقہ اور شرعی احکامات ہوتا ہے۔